قرار دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود کہتے ہیں کہ "اس بیان کی صداقت پر شبہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں" (صفحہ ۴)۔

حدیث کے متعلق ڈاکٹر ایم۔ زیڈ صدیقی صاحب کا مضمون ہے۔ ڈاکٹر شمل نے مولانا روم کے رمز و اشارات پر بحث کی ہے اور ڈاکٹر معین الحق (جنرل سیکرٹری، پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی) کا سید احمد اللہ شاہ پر ایک پُر مغز مقالہ ہے جس سے ۱۸۵۷ء کے حادثات پر کافی روشنی پڑتی ہے۔

ادارۂ اسلامیات ہند کے منتظمین واقعی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ان مشکل حالات میں بھی انھوں نے پورے عزم و ہمت سے ایک عظیم الشان کام کی بنیاد رکھی ہے۔

جزیرۃ العرب

مصنفہ: پروفیسر محمود بریلوی۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶ صفحات ۲۳۲۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: ادارۂ ارتقائے ادب، آدم خاں مارکیٹ کراچی

یہ کتاب جیسا کہ مؤلف نے تتمہ میں ذکر کیا ہے عام ناظرین اور طلباء کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اس میں جزیرۃ العرب کی تاریخ از اوّل تا آخر، اس کے جغرافیائی حالات اور جدید سیاسی کوائف کا ذکر اختصار سے کیا گیا ہے۔

اس میں سعودی عرب، یمن، عدن و حضر موت، مسقط و عمان، قطر، بحرین اور کویت کے متعلق مواد پیش کیا گیا ہے۔ مقصد کے لحاظ سے کتاب مفید ہے۔

جامعہ

دہلی مستشرقین کی بین الاقوامی کانگریس نمبر۔

ماہنامہ جامعہ دیسے تو ہندوستان اور پاکستان کے بہترین رسالوں میں شمار ہوتا ہے، اس کے مضامین عموماً قابلِ قدر ہوتے ہیں لیکن فروری ۱۹۶۴ء کا شمارہ مستشرقین کی بین الاقوامی کانگریس کی روئداد کے لیے وقف ہے۔ کانگریس کے اجلاس کی روئداد، اس کے مختلف شعبوں کا ذکر اور مختلف اہم مقالات کا خلاصہ درج ہے۔ "مسلم پرسنل لا" پر جو سمپوزیم ہوا اس کے متعلق پروفیسر محمد مجیب اور جناب عبداللطیف اعظمی